www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

استعمال کی ہیں جن کا مفہوم الگ الگ ہے۔ گو بعض ایک دوسرے کے مقام پر بھی استعمال ہو سکتیں ہیں، یعنی بعض پہلوؤں میں۔

سیئۃ:۔ برائی کو کہتے ہیں، یہ دو قسم کی ہے ایک وہ جو شرعاً وعقلاً بری تصور کی جاتی ہے دوسری وہ جس سے طبیعت پر انقباض طاری ہوتا ہے اور وہ شاق اور گراں گزرتی ہے۔

عصیان:۔ ترکِ اطاعت کو عصیان اور نافرمانی کہتے ہیں۔ ھو ترك الانقیاد (کتاب التعریفات للسید)

خطاء، خطیئۃ:۔ سے مراد وہ فعل ہے جو مطلوب نہیں ہوتا بلکہ کسی اور وجہ سے سرزد ہو جاتا ہے، یہ سبب دو قسم کا ہوتا ہے، ایک محظور جیسے نشہ آور شے پی کر کوئی ارتکاب کرنا۔ یہ صورت قابلِ گرفت ہوتی ہے، دوسرا مباح جیسے شکار کے قصد سے گولی چھوڑی مگر کسی اور کو جا لگی، اس میں گرفت نہیں ہے۔ علامہ اصفہانی فرماتے ہیں کہ اس کی متعدد قسمیں ہیں۔

ایک یہ کہ ایسے کام کا ارادہ کرے جس کا قصد مناسب بھی نہ تھا۔ یہ خطا تام ہے۔ یہ قابل مواخذہ ہے۔

دوم یہ کہ قصد کچھ اور ہو مگر ہو دوسرا جائے۔ یہ باب افعال سے آتا ہے یہ قابل مواخذہ نہیں ہوتا ہے۔

تیسرا یہ کہ غیر مستحسن کام کا قصد کرے مگر فعل مستحسن سرزد ہو جائے یہ باعث ستائش نہیں ہو گا (مفردات راغب)

میر سید شریف جرجانی فرماتے ہیں یہ وہ فعل ہے جو قصد کے بغیر ہو، یہ حق اللہ کے سقوط کی صلاحیت رکھتا ہے بشرطیکہ اجتہاداً ایسا ہوا اور عقوبت شرعی میں شبہ کا باعث بن جاتا ہے۔ اس لیے ایسا انسان مجرم نہیں ہوتا اور نہ ہی حد اور قصاص اس پر جاری ہوتا ہے لیکن یہ عذر حق العباد کے سقوط کا موجب نہیں ہوتا اس لیے ضمان وغیرہ لازم ہو جاتی ہے۔

ھو ما لیس للانسان فیه قصد وھو عذر صالح لسقوط حق اللہ تعالیٰ اذا حصل عن اجتھاد ویصیر شبھة فی العقوبة حتی لا یأثم الخاطی ولا یؤاخذ بحد ولا قصاص۔ ولم یجعل عذرا فی حق العباد حتی وجب علیه ضمان العدوان (التعریفات ص۶۵)

ہمارے نزدیک یہ تعریف بہت جامع ہے۔

ذنوب:۔ ذنب ہر اس فعل کو کہتے ہیں، جس کا انجام برا ہو (مفردات)

عیوب کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے (فی اللغة الذنوب، العیوب۔ العرف الشذی)

امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں جب یہ مطلق بولا جائے تو اس سے ہر واجب کا ترک اور ہر حرام کا ارتکاب

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ